اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی پیاری عادتیں

06 August 2026

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوتِ اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان

06اگست 2026ء(متوقع اسلامی تاریخ:22صفر المظفر،1448ھ)

کو ہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اعلیٰ حضرت کی پیاری عادتیں

﴿اعلیٰ حضرت کی مختصر سیرت، تعارف اور خیر خواہیِ مسلم پر مشتمل بیان﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... ان کو اللہ پاک سے کچھ کام نہیں صفحہ:7

✿... مسلمانوں کے لئے دُعا کیا کیجئے! صفحہ:13

✿... کیا ہم نے نمازِ جنازہ سیکھ لی ہے...؟ صفحہ:15

✿... اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی چند مزید اچھی عادات صفحہ:18

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

ہم گناہ گاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے:

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِاءَةً كَتَبَ اللهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ بَرَاءَةً مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ وَاَسْكَنَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ

یعنی جو شخص مجھ پر سو (100) مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے گا اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا کہ یہ شخص نِفاق اور جَہَنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ (معجم اوسط، من اسمہ محمد، ۵/۲۵۲، حدیث: ۷۲۳۵)

اُن کے مولیٰ کی اُن پر کروڑوں درود | اُن کے اَصحاب وعترت پہ لاکھوں سلام
پارَہائے صُحُف غنچہائے قُدس | اہلِ بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش، صفحہ:308، 309)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ (1) **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! 25 **صَفَرُ الْمُظَفَّر** ہمارے رہنما، سنّیوں کے پیشوا اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یومِ عرس ہے۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کون ہیں؟ ۞ آپ عاشقوں کے امام ہیں ۞ سنیوں کے امام ہیں ۞ عَالِموں کے امام ۞ عَابِدوں کے امام ۞ زَاہِدوں کے امام

1 …جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

❁ اَہْلِ تقویٰ کے امام ❁ فُقَہا، مُحَدِّثِین، مُفَسِّرِین کے امام ہیں ❁ مُجَدِّد تھے ❁ مُفَسِّر تھے ❁ مُحَدِّث تھے ❁ بہت بڑے عالِم (Scholar) تھے ❁ انتہائی ذہین (Intelligent) مفتی تھے ❁ قرآن کے حَافِظ تھے ❁ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سچے عاشق تھے۔

10 شوال 1272 ہجری بمطابق 14 جون 1856ء کو ہند کے شہر بریلی میں آپ کی ولادت ہوئی ❁ آپ دینی و علمی گھرانے کے چراغ تھے ❁ آپ کا نام محمد ہے، جبکہ آپ کے دادا آپ کو احمد رضا کہہ کر پکارا کرتے تھے، بعد میں اِسی نام سے مشہور ہوئے ❁ 4 سال کی عمر میں ناظرہ قرآن کریم ختم کر لیا ❁ صرف 13 سال 10 ماہ 4 دن کی عمر میں دینی تعلیم مکمل کی اور پہلا فتویٰ لکھا ❁ اندازاً 70 سے زائد علوم میں کم و بیش 1000 کتابیں لکھیں ❁ قرآن کریم کا ترجمہ کَنْزُالْاِیمان ❁ فتاویٰ رضویہ ❁ حدائقِ بخشش، آپ کے علمی و ادبی شاہکار ہیں ❁ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 2 بار حج کی سعادت حاصل کی ❁ دوسری بار جب روضۂ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر حاضر ہوئے تو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جاگتی آنکھوں سے آپ کو اپنے دیدار سے نوازا ❁ تقویٰ و پرہیز گاری اِس قدر تھی کہ نہ صرف فرائض و واجبات کے سختی سے پابند تھے بلکہ سُنَن و نوافل اور مُسْتَحَبّات کو بھی نہ چھوڑتے ❁ کم کھاتے، اور کم سوتے تھے ❁ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 25 صفر المظفر 1340 ہجری بمطابق 28 اکتوبر 1921ء جمعہ کے دن اِس دنیا سے رخصت ہوئے ❁ آپ کا مزار بریلی شریف میں ہے۔ 25 صفر المظفر کو پوری دنیا میں آپ کا عرس منایا جاتا ہے۔[1]

1... فیضانِ امامِ اہلسنت (خصوصی شمارہ)، صفحہ: 22 تا 24 ملخصًا بتصرف۔

تُو نے باطِل کو مٹایا اے امام احمد رضا | دِین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا
اہلِ سنّت کا چمن سر سبز تھا شاداب تھا | تازگی تُو اور لایا اے امام احمد رضا
تُونے باطل کو مٹا کر دین کو بخشی جِلا | سنّتوں کو پھر جِلایا اے امام احمد رضا
حشر تک جاری رہے گا فیض مرشِد آپ کا | فیض کا دریا بہایا اے امام احمد رضا

(وسائلِ بخشش، صفحہ:525 ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سچوں کے ساتھ ہو جانے کا قرآنی حکم

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں ہمیں سچّوں کے ساتھ رہنے کا حکم دیاہے۔ پارہ:11، **سورۂ توبہ**، آیت:119 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس آیتِ کریمہ کی جو تفسیر بیان فرمائی، اِس کے مطابق اِس آیت میں صَادِقِیْن (یعنی سچوں) سے 3 قسم کے لوگ مراد ہیں: (1): صحابۂ کرام (2): عاشقانِ رسول عُلَما اور (3): اولیائے کرام۔[1] اب آیت کا معنی یُوں بنے گا: اے ایمان والو! صحابہ کے ساتھ رہو، اے ایمان والو! عُلَما کے ساتھ رہو، اے ایمان والو! اولیاءُ اللہ کے ساتھ رہو۔

پھر اِس مقام پر ایک اَور بات سمجھنے کی ہے، وہ یہ کہ ساتھ رہنے سے کیا مراد ہے؟ عُمُوماً کسی کے ساتھ رہنے کے 2 مطلب ہوتے ہیں: (1): جسمانی طَور پر ساتھ رہنا (2): دِلی طَور پر

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:11، سورۂ توبہ، زیرِ آیت:119، جلد:11، صفحہ:115 ملخصًا۔

ساتھ رہنا۔ یقیناً جسمانی طَور پر **صحابۂ کرام** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کا قُرب حاصِل ہو، عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام کی صحبت نصیب ہو جائے، اولیائے کرام کی صحبت نصیب ہو جائے تو بے شک یہ بہت سعادت کی بات ہے مگر آیتِ کریمہ میں صِرف جسمانی طَور پر ساتھ رہنا مُراد نہیں بلکہ اِس سے مُراد ہے: دِلی طَور پر صحابۂ کرام، عُلَما اور اولیائے کرام کے ساتھ رہنا۔ مقصد یہ ہے کہ اے ایمان والو! صحابہ سے، عُلَما سے، اولیا سے ❁ دِلی محبت رکھو ❁ جو عقیدے اِن کے ہیں، وہ عقیدے اپناؤ ❁ اِن کے جو نظریات ہیں، وہ نظریات اپناؤ ❁ اِن کی تعلیمات پر عمل کرو ❁ اِن جیسے اَخلاق اپناؤ ❁ اِن جیسا کردار بناؤ ❁ اِن کی سیرت سے روشنی حاصِل کرو ❁ ظاہِر میں ❁ باطِن میں ہر اعتبار سے اِن سے محبّت کرو ❁ یہ پاکیزہ حضرات جس رستے کے مُسَافِر ہیں، تم بھی اُس رستے کے مُسَافِر بنو ❁ اور جس انداز سے انہوں نے زندگی گزاری، تم بھی اِن سے راہنمائی لو اور اُسی انداز سے زِندگی گزارو![1]

مجھے اَوْلیا کی محبت عطا کر
تُو دیوانہ کر غوث کا یااِلٰہی

(وسائلِ بخشش، صفحہ:106)

الحمدللہ! ہمارے آقا اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی وَلِیّ کامِل ہیں، آپ بھی سچّے، آپ کے عقائد بھی سچّے، آپ کے نظریات بھی سچّے، آپ کی تعلیمات بھی سچّی اور آپ کی ہر ہر ادا بھی سُنّتِ رسول کی آئینہ دار اور سچّے راستے کی نشانی ہے۔

جن کی ہر ہر ادا سنّتِ مصطفےٰ
ایسے پیرِ طریقت پہ لاکھوں سلام

آیئے! قرآنی حکم پر عَمَل کرنے کی نِیّت سے ایک وَلِیّ کامِل کی چند مُبارَک عادات سنتے

1... تفسیر نعیمی، پارہ:11، سورۂ توبہ، زیرِ آیت:119، جلد:11، صفحہ:115 بتصرف۔

ہیں اور نیّت کرتے ہیں کہ ہم بھی ان نیک اداؤں کو اپنا کر اپنی زندگی سنوارنے کی کوشش کریں گے۔

(1): سُنّت کے پابند

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی پیاری پیاری عادات کی ایک خصوصیت (*Quality*) یہ ہے کہ آپ نے اپنی زندگی کی بنیاد سُنّتِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر رکھی ہوئی تھی، ہر ہر کام میں سُنّت اپنانے کی بھرپُور کوشش فرمایا کرتے تھے اور کس کس انداز میں، کیسے کیسے حالات میں سُنتوں پر عَمَل فرماتے تھے؟ سنیئے! سیّد ایوب علی صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بیان ہے: ایک دِن فجر کی نماز کا وقت تھا، لوگ جماعت کے انتظار میں بیٹھے تھے، خِلافِ عادَت آج اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو آنے میں کچھ دَیر ہو گئی، سب کی نظریں آپ کے گھر کی طرف لگی ہوئی تھیں۔ اِسی دوران آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جلدی جلدی تشریف لائے۔ اُس وقت مولانا قَناعت علی مجھ سے کہنے لگے: اِس تنگ وقت میں دیکھنا یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سیدھا قدم مَسجِد میں پہلے رکھتے ہیں یا اُلٹا...!! اب ہماری نظریں آپ کے پاؤں کی طرف تھیں۔ سُبْحٰنَ اللہ! قربان جایئے! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سُنّتوں سے محبّت کیسی نِرالی تھی ❁ مَسجِد کے زینے پر جس وقت قدم مبارَک پہنچتا ہے تو سیدھا ❁ مَسجِد کے فرش پر قدم پہنچتا ہے تو بھی سیدھا ❁ فرش کے ایک حصّے سے دوسرے حصّے پر قدم پہنچتا ہے تو بھی سیدھا ❁ آگے صحنِ مسجد میں ایک صف بچھی تھی، اس پر قدم پہنچتا ہے تو بھی سیدھا اور اسی پر بَس نہیں ❁ ہر صَف پر پہلے سیدھا قدم ہی رکھا ❁ یہاں تک کہ مِحرَاب میں تشریف لائے ❁ مصلّے پر بھی قدم رکھا تو پہلے سیدھا ہی قدم رکھا۔[1]

1...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:120 بتصرف۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** سُنّت یہ ہے کہ مَسجِد میں جب داخِل ہوں تو پہلے سیدھا قدم اَندر رکھیں، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سُنّت سے محبّت دیکھئے کہ کیسی ہی جلدی ہو، بظاہِر بے خیالی کا بہت اِمکان ہو مگر ❁ آپ کی سوچوں پر ❁ آپ کی عادات پر ❁ آپ کے خیالات پر ہر وقت سُنّت ہی کے تصوُّرات چھائے رہتے ہیں، ایسے جلدی کی حالت میں بھی مَسجِد کے ہر ہر حصّے پر سیدھے قدم سے اِبتدا فرمارہے ہیں۔

کاش! ہمیں بھی مَسجِد کا ایسا ادب نصیب ہو جائے۔ آہ! آج کل تو حالات بہت بگڑ چکے ہیں، لوگ مَسجِد کا اِحترام بہت کم جانتے ہیں ❁ مَسجِد میں داخِل ہونے کی سنّتیں کیا ہیں؟ ❁ مَسجِد سے باہَر نکلنے کی سنّتیں کیا ہیں؟ ❁ مسجد میں ٹھہرنے کی سنّتیں کیا ہیں؟ بہت کم لوگوں کو اس کی معلومات ہوتی ہیں، پھر حالات بھی دیکھ لیجئے! ❁ کوئی مسجد میں باتیں کر رہا ہے ❁ کوئی اونچی آواز سے چِلّا رہا ہے ❁ فضول گپیوں میں لگے ہوئے ہیں ❁ میوزیکل ٹیونز مَسجِد کے اندر بج رہی ہیں۔ مَسجِد شیطان سے بچنے کا مضبوط قلعہ ہے مگر افسوس! ہم سنّت نہیں اپناتے تو یہاں بھی نفس و شیطان کے چُنگل میں پھنس جاتے ہیں، افسوس! ❁ اب تو مسجدوں میں لڑائی جھگڑے بھی ہو جاتے ہیں ❁ غیبتیں بھی ہوتی ہیں ❁ چُغلیاں بھی ہوتی ہیں ❁ کرنے والے ہنسی مذاق بھی کر جاتے ہیں۔ حدیثِ پاک سنیئے! اور عبرت لیجئے کہ یہ کتنا سخت گُناہ ہے۔

ان کو اللہ پاک سے کچھ کام نہیں

❁ آخری نبی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مساجِد میں دُنیا کی باتیں ہوں گی، تم اُن کے ساتھ مت بیٹھو کہ اُن کو اللہ پاک سے کچھ کام نہیں۔[1] ❁ **حدیثِ پاک میں ہے:** اَلضِّحْکُ فِی الْمَسْجِدِ ظُلْمَۃٌ فِی الْقَبْرِ یعنی مسجِد میں ہنسنا

1 ... شُعَبُ الایمان، باب فی الصلوات، فصل المشی الی المسجد، جلد: 3، صفحہ: 87، حدیث: 2962۔

قبر میں اندھیرا (لاتا) ہے۔[1]

مُباح کلام نیکیوں کو کھا جاتا ہے

حضرت علامہ علی قاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں: اَلْکَلَامُ الْمُبَاحُ فِی الْمَسْجِدِ مَکْرُوْہٌ یَاکُلُ الْحَسَنَاتِ یعنی مَسْجِد میں مُباح (یعنی جائز) بات کرنا مکروہ ہے اور نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں مَسْجِد کا اِحترام کرنا چاہئے ❁ مسجد اللہ پاک کا گھر ہے ❁ عبادت کی جگہ ہے ❁ اللہ پاک کی یاد میں گم ہونے ❁ دُنیا سے کٹ کر اپنے رَبّ کی طرف لَو لگانے کی جگہ ہے ❁ ایسی مقدّس ❁ ایسی پاک ❁ اور انتہائی بلند رُتبہ جگہ آکر بھی ہم گُناہ ہی کریں گے، بے ادبیاں ہی کریں گے تو سُدھرنا کہاں جا کر ہے...؟ اس لئے مسجد کے اِحترام کی عادت بنائیے! اللہ پاک ہمیں بھی مسجد کے ادب و احترام کی توفیق نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(2): سیدھے ہاتھ سے لین دَین کیا کرتے تھے

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت امام اَحمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ سیدھے ہاتھ سے ہی کچھ دیا اور لیا کرتے تھے۔ مَلِکُ العُلَماء، خلیفہ و شاگردِ اعلیٰ حضرت مفتی سیّد محمد ظفرُ الدین بِہاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنی کتاب **حیاتِ اعلیٰ حضرت** میں لکھتے ہیں: اگر کسی کو کوئی چیز دینی ہوتی اور اُس نے اُلٹا ہاتھ لینے کو بڑھایا تو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فوراً اپنا ہاتھ روک لیتے اور فرماتے، سیدھے ہاتھ میں لیجئے، اُلٹے ہاتھ سے شیطان لیتا ہے۔[3]

1... جامع صغیر، صفحہ:322، حدیث:5231۔
2... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، باب المساجد... الخ، جلد:2، صفحہ:418، زیرِ حدیث:743۔
3... حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:1، صفحہ:189۔

سنّتِ نبوی کا تھا اِظْہار یہ اِک اِک عمل | وہ نِفاذِ شرعِ اسلامی میں کرتے تھے پہل
اَلغَرَض وہ تھے صفاتِ عالیہ سے مُتَّصِف | اُن کا ہر سیرت نگار اِس کا رہا ہے مُعْتَرِف
اصل میں وہ تھے تَصَوُّف اور طریقت کے امیں | پھر نہ کیوں ہو اُن کی ہستی قابلِ صد آفریں
تھا نہ تھوڑا بھی تَضاد اقوال اور افعال میں | سنتِ نبوی کی کرتے پیروی ہر حال میں

سیدھے ہاتھ سے لَین دین کی عادت بنایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ کچھ بھی لینا ہو، دینا ہو، کوئی بھی عزّت والا کام ہو، سیدھے ہاتھ ہی سے کرنے کی عادَت بنائیں۔ ❁ حضرتِ ابو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے اِرشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک سِیدھے ہاتھ سے کھائے اور سِیدھے ہاتھ سے پیئے اور سِیدھے ہاتھ سے لے اور سیدھے ہاتھ سے دے کیونکہ شیطان اُلٹے ہاتھ سے کھاتا اور اُلٹے ہاتھ سے پیتا اُلٹے ہاتھ سے دیتا اور اُلٹے ہاتھ سے لیتا ہے۔[1] ❁ مسلمانوں کی امّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم دائیں جانب سے وُضُو کرنا پسند فرماتے اور اِسی طرح کنگھا بھی سیدھی طرف سے ہی کرتے یہاں تک کہ نعلین شریفین بھی جب پہننے کا ارادہ فرماتے تو پہلے سیدھا قدم مُحْتَرَم نَعل شریف میں داخل فرماتے۔[2]

صرف یہ 3 کام ہی نہیں بلکہ جتنے بھی عزت و تکریم والے کام ہیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم سیدھی جانب سے ہی شروع کرنا پسند فرماتے۔ لٰہذا ❁ لباس پہننا ❁ مَسجِد میں داخل ہونا ❁ سر اور مونچھ وغیرہ کے بال تراشنا ❁ مِسواک کرنا ❁ ناخُن کاٹنا ❁ آنکھوں میں سُرمہ

1 ... ابن ماجہ، کتاب الاطعمہ، باب الاکل بالیمین، صفحہ: 532، حدیث: 3266۔
2 ... شمائل محمدیہ، باب ماجاء فی نعل رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم، صفحہ: 189، حدیث: 85۔

ڈالنا ❀ کسی کو کوئی چیز دینا یا کسی سے لینا ❀ کھانا پینا وغیرہ وغیرہ کام سیدھے ہاتھ سے سیدھی جانب سے کرنے چاہئیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): ذکرِ دنیا بھی پسند نہ فرماتے

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی ایک پیاری عادتِ مبارکہ یہ بھی تھی کہ ہمیشہ دِینی کاموں اور آخرت کے فائدے والی باتوں ہی میں مَصرُوف رہا کرتے تھے۔ دُنیا کی طرف دِل لگانا، اس طرف تَوَجُّہ کرنا تو بہت دُور کی بات ہے، آپ رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ دُنیا کا ذِکْر بھی پسند نہیں فرمایا کرتے تھے۔ صَدرُ الشَّرِیْعَہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: جمعہ کے بعد حَاضِرین کی ایک بڑی جماعت موجود رہتی، ❀ عام طور پر لوگ دینی بات دریافت کرتے اور اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ جواب دیتے ❀ یا کسی حدیث ❀ یا آیت کے متعلق بیان فرماتے ❀ کبھی اولیائے کرام کے واقعات بیان کرتے۔ حاضرین میں سے کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں نے اعلیٰ حضرت کو دُنیا کی باتوں میں گفتگو کرتے دیکھا، ہمیشہ کوئی نہ کوئی دینی تذکرہ ہی رہا کرتا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی پیاری اَدا ہے۔ دُنیا اِس قابِل ہی کب ہے کہ اُس کی بات کی جائے، اللہ والے آخرت کے چاہنے والے ہوتے ہیں، لہٰذا دِینی و اُخروی باتیں ہی کرتے ہیں۔ افسوس! آج کل تو باتوں کا موضوع (*Topic*) صِرْف دُنیا، دُنیا اور دُنیا ہی رہ گیا ہے، کسی کے پاس بیٹھ جائیں ❀ کوئی حکومتوں کے تذکرے لے کر بیٹھ جاتا ہے ❀ کوئی مشرق میں بیٹھا،

1...فیضان اعلیٰ حضرت، صفحہ: 174۔

مغرب کے قصّے چھیڑتا ہے ❁ کوئی حالات کا رونا روتا ہے ❁ کوئی اپنی دُنیوی کامیابیوں اور کارناموں کی کہانی لے کر بیٹھ جاتا ہے، کاش! ہمیں فِکرِ آخرت مِل جائے۔

ذِکر تو کسی چیز کا کیا جاتا ہے

ایک مرتبہ کسی شَخْص نے حضرت رابعہ بصریہ رَحمۃُ اللہِ علیہا کے سامنے دُنیا کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: قابلِ قدر چیز کا ذِکر کیا جاتا ہے، جس کی کوئی حیثیت (*Value*) ہی نہ ہو اُس کا ذِکر نہیں کیا جاتا۔[1]

مَعْلُوم ہوا دُنیا کے ذِکر سے بچنا ہی بہتر ہے، اس کے بجائے ذِکْرُ اللہ کر لیجئے! سُبْحٰنَ اللہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وغیرہ کی تسبیح کر لیجئے کہ اس سے ثواب ملے گا۔

ذکر و درود ہر گھڑی وِردِ زباں رہے
میری فضول گوئی کی عادت نکال دو

(وسائلِ بخشش، صفحہ:305)

(4): اعلیٰ حضرت دُعائیں فرماتے تھے

پیارے اسلامی بھائیو! اب اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ایک نِرالی عادَت مبارکہ سنیئے! اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہر مسلمان کے لئے انتہائی شفیق تھے، خواہ اپنا ہو یا پرایا، سب کے لئے شفقت و خیر خواہی کا عظیم جذبہ رکھتے تھے۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے معتقدین کا اِس قدر خَیال فرمایا کرتے تھے کہ آپ نے اپنے ❁ اَعِزّا ❁ اَقربا ❁ اَحْباب اور ❁ خاص خاص مُریدوں کے ناموں کی ایک لمبی لسٹ بنائی ہوئی تھی۔ فجر کی نماز کے بعد اپنے اورادو وظائف

1 ... تاریخ الاسلام للذہبی، جلد:4، صفحہ:548۔

کے آخر میں اِن سب کے لئے نام بنام دُعا فرمایا کرتے۔ لوگ اِس بات کی تمنّا کرتے تھے کہ اُن کا نام بھی اِس لسٹ میں شامل ہو جائے۔ سیّد ایوب علی صاحب ارشاد فرماتے ہیں: ایک دن میں بہت پریشان تھا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں دُعا کے لئے عرض کی، آپ نے دُعا فرمائی اور ساتھ ہی مجھے اور میرے بھائی سیّد قناعت علی سے فرمایا: تم دونوں کا نام بھی میں نے دُعا کی لسٹ میں شامل کر لیا ہے جو آہستہ آہستہ بہت لمبی ہو گئی ہے، یہ تمام نام مجھے یاد ہیں، روزانہ نام بنام سب کے لئے دعا کرتا ہوں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا پیاری ادا ہے...! ہم ذرا اپنے آپ پر غور کر لیں، زیادہ دُور جانے کی ضرورت نہیں ہے، کسی دِن بس اپنے موبائل کا جائِزہ لیجئے! موبائل میں سَیْو کئے ہوئے نمبروں کی لسٹ (*Contact List*) کھول لیجئے! دیکھئے! اِس میں کتنے لوگوں کے نمبر سیو ہیں، یقیناً جن کا نمبر سیو ہے، کہیں نہ کہیں آپ کا اُس کے ساتھ کچھ تعلق ضرور رہا ہو گا، اب ذرا غور فرمایئے! جب ہم نماز پڑھتے ہیں، اپنے رَبّ کے حُضُور دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھاتے ہیں، ہم اپنے لئے بہت کچھ مانگ رہے ہوتے ہیں، مثلاً ❁ مولیٰ! مجھے دُنیا کی بھلائیاں بھی عطا فرما ❁ مولیٰ! مجھے آخرت کی بھلائیاں بھی عطا فرما ❁ مولیٰ! میرے گھر بار کا بھلا کر ❁ اے رَبِّ کریم! میرے بال بچوں کی خیر فرما ❁ میرے اَہْل و عیال کی خیر فرما۔

کبھی غور فرمایئے! یہ جو ہمارے موبائل میں اتنے سارے نمبر سیو ہیں، ان میں ❁ ہمارے بھائیوں کے نمبر ہیں ❁ عزیز رشتے داروں (*Relatives*) کے نمبر ہیں ❁ دوست اَحْبَاب کے نمبر ہیں، کیا کبھی ہم نے اِن لوگوں کے لئے بھی دُعا کی ہے...؟ کیا کبھی دُعا کے وقت اِن لوگوں کا خیال ہمیں آیا ہے؟ یہ زیادہ دُور کی بات نہیں کر رہا، یہ وہ لوگ ہیں جن کے ساتھ ہمارا کہیں نہ کہیں تعلق ہے یا رہا تھا۔ ہم اِن کے لئے بھی دُعا نہیں کرتے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ

1...فیضان اعلیٰ حضرت، صفحہ:180۔

عَلَیْہ کی شان دیکھئے! آپ نے اپنے عزیزوں، دوستوں یہاں تک کہ اپنے مریدوں کے ناموں کی بھی ایک لسٹ بنائی ہوئی ہے اور قربان جایئے! فرماتے ہیں: یہ سارے نام مجھے زبانی یاد ہیں اور میں روزانہ نام لے لے کر ان کے لئے دُعائیں کرتا ہوں۔

مسلمانوں کے لئے دُعا کیا کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے دُعائیں کیا کریں، اس کی عادَت بنائیں۔ ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مسلمان مردوں اور عَوْرَتوں کے لئے دُعائے مغفرت کرے، اللہ پاک اُسے ہر مسلمان مرد اور عَوْرَت کے عِوَض ایک نیکی عطا فرمائے گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اندازہ کیجئے! حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام سے لے کر اب تک اربوں، کھربوں مسلمان دُنیا میں آچکے ہیں، صِرف اتنی دُعا کرنی ہے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَۃٍ (یااللہ پاک! میری اور تمام مسلمان مردوں و عَوْرَتوں کی مغفرت فرما) اِس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اربوں کھربوں نیکیاں ہاتھ آجائیں گی۔ اللہ پاک توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جنازہ میں کثرت سے دُعا مانگتے

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ دَرْدمَند دل رکھتے تھے، آپ اکثر و بیشتر جنازوں میں تشریف لے جاتے اور میت سے ہمدردی کا یوں اظہار فرماتے کہ

1... جامع صغیر، صفحہ:513، حدیث:8419۔

دورانِ جنازہ اور جنازہ کے بعد میت کے لئے کثرت سے دعا فرماتے۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ جس خوش قسمت کی نماز جنازہ پڑھاتے تو حاضرین کو ایسا معلوم ہوتا کہ آپ اپنی پُر زور شَفاعت سے اُس کی مغفرت کرا رہے ہیں اور بہت دیر تک جنازہ کی نماز پڑھتے، ظاہری سبب اِس دیر کا یہ ہوتا کہ وہ دعائیں جو اَحادِیث میں آئی ہیں، سب پڑھا کرتے تھے۔[1]

کاش وہ میرا جنازہ پڑھائیں

ایک سید صاحِب تھے، وہ فرمایا کرتے تھے: ہر انسان کو اپنی زندگی بہت پیاری ہوتی ہے اور مجھے بھی اپنی زندگی بہت پیاری ہے مگر صرف اِس وجہ سے کہ اعلیٰ حضرت میری نماز جنازہ پڑھا کر مجھے بخشوائیں گے، میں چاہتا ہوں کہ میرا انتقال اعلیٰ حضرت کی زندگی میں ہو اور آپ میرے جنازہ کی نماز پڑھائیں، جو میری مغفرت اور بخشش کا سبب ہو۔[2]

بخشش کی وجہ کیا بنی...؟

بریلی شریف میں نواب عزیز احمد نامی ایک صاحِب رہتے تھے۔ اُن کی زندگی بظاہِر نیک اعمال کرتے نہیں گزری تھی، جب اُن کا انتقال ہوا تو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے اُن کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ بعد میں اُن نواب عزیز احمد صاحِب کی اہلیہ (*Wife*) نے اُنہیں خواب میں دیکھا، کیا دیکھتی ہیں کہ نواب صاحِب بہت اچھی حالت میں ہیں۔ بی بی صاحِبہ نے پوچھا: آپ کی بخشش کا سبب کیا ہوا؟ نواب صاحِب بولے: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے میرے جنازہ کی نماز پڑھائی اور اتنی دُعائیں کیں کہ میرے سب گُناہ بخشوا دیئے![3]

1... فیضان اعلیٰ حضرت، صفحہ: 181۔
2... فیضان اعلیٰ حضرت، صفحہ: 181۔
3... فیضان اعلیٰ حضرت، صفحہ: 181۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی...!!

مصطفٰے کا دُلارا ہمارا رضا | غوثِ اعظم کا پیارا ہمارا رضا
جس کو سب اچھے کہتے ہیں اچھے میاں | ہے اس اچھے کا اچھا ہمارا رضا
غم نہیں حشر سے مجھ کو کچھ اے مُحِبّ! | ہے مدد کرنے والا ہمارا رضا

کیا ہم نے نمازِ جنازہ سیکھ لی ہے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! سیکھنے کی بات ہے...! حدیثوں میں نمازِ جنازہ کی جتنی دُعائیں ذِکْر ہوئی ہیں، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ساری زبانی یاد تھیں اور جب آپ نمازِ جنازہ پڑھاتے تو میّت کی خیر خواہی کرتے ہوئے، وہ ساری دُعائیں پڑھ دیا کرتے تھے۔

اب غور فرمائیں؛ ❁ کیا ہمیں نمازِ جنازہ کی صِرف ایک دُعا یاد ہے؟ ❁ نمازِ جنازہ میں فرض کتنے ہیں؟ ❁ اس کا رُکن کیا ہے؟ ❁ نمازِ جنازہ کی نیّت کیسے کرتے ہیں؟ ❁ نمازِ جنازہ والی ثنا کونسی ہے؟ ❁ بالغ مرد اور عورت کے جنازہ کی دُعا کونسی ہے؟ ❁ نابالغ بچے اور بچی کے جنازہ والی دُعا کونسی ہے؟ کیا یہ سب کچھ ہمیں معلوم ہے؟ افسوس! ہم دِین سے اتنے دُور ہو گئے کہ آج بہت سارے مسلمانوں کو نمازِ جنازہ کا طریقہ نہیں آرہا ہوتا، عموماً جب نمازِ جنازہ پڑھتے ہیں تو امام صاحِب اس کا طریقہ بتاتے ہیں مگر اگلی مرتبہ پھر بھولا ہوتا ہے۔

آپ کو معلوم ہے؟ **نمازِ جنازہ فرضِ کِفایہ ہے،** کہیں مّیت ہوئی، اگر کسی ایک نے بھی نمازِ جنازہ پڑھی لی، تب تو سب کا فرض اُتر گیا اور اگر اس کی نمازِ جنازہ نہ پڑھی گئی تو جس جس تک اطلاع پہنچی، سب گنہگار ہوں گے۔[1]

1...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:825، حصہ:4۔

مُردے کو قبر میں پہلا تحفہ

❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے کسی نے پوچھا: مؤمن جب قَبْر میں داخِل ہوتا ہے تو اُس کو سب سے پہلا تحفہ کیا دیا جاتا ہے؟ فرمایا: اُس کی نَمازِ جنازہ پڑھنے والوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔(1) ❁ رسولِ عربی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب کوئی جنّتی شخص فوت ہو جاتا ہے، تو اللہ پاک حیا فرماتا ہے کہ ان لوگوں کو عذاب دے، جو اِس کا جنازہ لے کر چلے اور جو اِس کے پیچھے چلے اور جنہوں نے اِس کی نمازِ جنازہ ادا کی۔(2) ❁ ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص اپنے گھر سے جنازے کے ساتھ چلے، نَماز جنازہ پڑھے اور دَفن ہونے تک جنازے کے ساتھ رہے **اُس کے لئے 2 قِیراط ثواب** ہے، جس میں سے ہر قِیراط اُحُد (پہاڑ) کے برابر ہے اور جو شخص صِرف جنازے کی نَماز پڑھ کر واپَس آجائے تو اس کے لیے ایک قِیراط ثواب ہے۔(3)

دیکھئے! یہ کتنے پیارے پیارے فضائل ہیں، نمازِ جنازہ پڑھنے کی کتنی نیکیاں ہیں...!! ہم کسی کی نمازِ جنازہ پڑھیں، کیا خبر وہ جنّتی ہو اور اُس کے صدقے ہم بھی بخشے جائیں...!! مگر افسوس! ہمیں تو نمازِ جنازہ پڑھنی ہی نہیں آتی، ہمیں تو نمازِ جنازہ کی دُعائیں ہی یاد نہیں ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں یہ باتیں سیکھنی چاہیں! الحمد للہ! ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کیلئے تو یہ سب سے بنیادی (*Basic*) باتیں ہیں ❁ وُضُو کا طریقہ ہمیں آتا ہو ❁ وُضُو کے فرائض معلوم ہوں ❁ وُضُو کی سنّتیں پتا ہوں ❁ نماز کا طریقہ آتا ہو ❁ نماز کے فرائِض و واجبات ہمیں آتے ہوں ❁ درست تجوید و قراءَت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا ہم نے سیکھا ہوا ہو

1... شُعَبُ الْاِیمان، باب فی الصلاۃ علی من مات... الخ، جلد:7، صفحہ:7، حدیث:9257۔
2... مسند فردوس، جلد:1، صفحہ:282، حدیث:1108۔
3... مسلم، کتاب الجنائز، باب فضل الصلاۃ علی الجنازۃ واتباعہا، صفحہ:340، حدیث:945۔

۞ نمازِ جنازہ ہمیں آتی ہو۞ سونے جاگنے ۞ کھانے پینے ۞ گھر میں آنے ۞ گھر سے نکلنے وغیرہ کی کچھ سنّتیں بھی ہمیں یاد ہونی چاہیے۔

یہ سب کچھ سیکھنے کا ایک آسان طریقہ عرض کروں؟ الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی ہر لمحہ ہمیں دِین سکھانے کیلئے مَصْرُوف ہے۔ عاشقانِ رسول ۞ مسجدوں ۞ دُکانوں ۞ فیکٹریوں ۞ اسکولوں اور کالجوں وغیرہ میں مدرسۃُالمدینہ بالغان لگاتے ہیں ۞ مدرسۃ المدینہ بالغان میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو قرآنِ کریم درست تجوید و قراءت کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے ۞ وُضُو، غسل، نماز اور نمازِ جنازہ کے احکام و مسائل سکھائے جاتے ہیں ۞ سنّتیں بھی بتائی جاتی ہیں اور ۞ ترجمہ و تفسیر پڑھنے، سُننے کا بھی موقع ملتا ہے۔ ۞ **حدیثِ پاک میں ہے:** تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔[1] ۞ **ایک اور روایت میں ہے:** جس شخص نے قرآنِ کریم سیکھا، سکھایا اور جو کچھ قرآنِ کریم میں ہے اُس پر عمل کیا، قرآنِ کریم اس کی شفاعت کرے گا اور جنّت میں لے جائے گا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! آج ہی اپنے قریب لگنے والے مدرسۃُالمدینہ بالغان میں داخلہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! ولیوں کا فیضان نصیب ہو گا، سنّتیں سیکھیں گے اور دُنیا بھر میں سنتوں کا پیغام عام کرنے والے بن جائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی چند مزید اچھی عادات

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی چند اچھی اچھی پیاری پیاری عادات کا ذِکرِ خیر سُنا، آیئے! مختصر مختصر چند مزید عاداتِ کریمہ سنتے ہیں: ۞ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ ٹھنڈّا

1 ... بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم من... الخ، صفحہ: 1299، حدیث: 5027۔
2 ... کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی تلاوۃ القرآن... الخ، جلد: 1، جز: 1، صفحہ: 266، حدیث: 2373۔

(قہقہہ) نہیں لگاتے تھے ۞ جماہی آتی تو انگلی دانتوں میں دبالیتے اور کوئی آواز نہیں نکالتے تھے ۞ کُلّی کرتے وقت الٹا ہاتھ داڑھی کے بالوں پر رکھ کر سر جھکا کر پانی مُنہ سے گراتے ۞ قبلے کی طرف رُخ کرکے کبھی نہ تھوکتے ۞ قبلے کی طرف پاؤں نہیں پھیلاتے تھے ۞ نمازیں عمامہ پہن کر پڑھا کرتے تھے ۞ مِسواک کرتے ۞ آپ کا ظاہِر و باطن ایک تھا، جو کچھ دِل میں ہوتا، وہی زبان پر لاتے، جو کچھ زبان سے فرماتے، اس پر عمل بھی کیا کرتے تھے ۞ دِین کے مُعَاملے میں کسی کی رُو رعایت(یعنی لِحَاظ) نہ فرماتے ۞ عاشقانِ رسول عُلَمَائے کرام سے ملاقات ہوتی تو دیکھ کر باغ باغ ہو جایا کرتے اور اُن کی کمال عِزّت کرتے تھے ۞ کوئی صاحب حج بیت اللہ شریف کرکے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تو ان سے پہلے یہ پوچھتے کہ سیدِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضری دی؟ اگر وہ ہاں کہتے تو فوراً قدموں کو چوم لیتے تھے۔ ۞ میلادِ مصطفےٰ کی محفل میں اَوّل سے آخر تک دو زانوں (یعنی اَلتَّحِیَّات کی شکل میں) بیٹھے رہتے، آخر میں صلوٰۃ و سلام کے وقت ہی کھڑے ہوتے تھے ۞ آپ کے درِ دولت سے کوئی سُوالی خالی نہیں جاتا تھا۔[1]

حُسنِ سیرت سے مُزَیَّن تھے امام احمد رضا	مُنْفَرِد اُن کے خَصائل اور نِرالی تھی ادا
اُن کی جملہ خوبیوں پر خوبیوں کو نَاز تھا	کیونکہ اُن کی زندگی کا مُنْفَرِد انداز تھا
پیکرِ خُلق و مُرَوَّت، ذات تھی قُدسی صِفات	عِطر آگیں اور پاکیزہ تھے اوراقِ حیات
پاک طِیْنَت، نیک خصلت، نرم دل، سادہ مزاج	حُسنِ کردار و عمل کا خوبصورت اِمتِزاج
تھے حَلِیمُ الطَّبع وہ، اِخلاق تھا کافی بلند	اِس لئے اہلِ محبّت اُن کو کرتے ہیں پسند

1...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:112، 113۔

اللہ پاک ہمیں بھی ایسی پیاری پیاری عادات اپنانے، سنّتیں سیکھنے اور دوسروں کو سکھانے کی توفیق نصیب فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ربیعُ الاوّل کا خوشیوں بھرا مہینا آنے والا ہے۔ اَمیرِ اَہلسُنَّت، حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جَشنِ مِیلَاد مَنانے والے عاشقانِ مِیلاد کو اپنے مکتوب(Letter) میں کچھ اَہَمّ نِکات عطا فرمائے ہیں۔ آیئے! چند نِکات ہم بھی سنتے ہیں:

مکتوبِ عطار کے اہم نکات

(1) چاند رات کو اِن اَلفاظ میں تین(3) بار مَساجِد میں اِعلان کروایئے: **"تمام عاشقانِ رسول کو مُبارَک ہو کہ رَبِیْعُ الاوّل شریف کا چاند نظر آگیا ہے۔"**

(2) تمام عاشقانِ رسول بشُمول نگران و ذِمّہ داران رَبِیْعُ الاوّل شریف میں خُصُوصِیَّت کے ساتھ کم اَز کم تین(3) دن کے قافِلے میں سفر کی سعادت حاصل کریں اور اسلامی بہنیں ایک ماہ تک روزانہ گھر کے اندر (صِرف گھر کی اسلامی بہنوں اور مَحْرَموں میں) مَدَنی دَرْس جاری کریں اور پھر آئندہ بھی روزانہ جاری رکھنے کی نِیَّت فرمائیں۔

(3) اگر جھنڈے پر نَقشِ نَعلِ پاک یا کوئی لکھائی ہو تو اِس بات کا خیال رکھئے کہ نہ وہ لِیرے لِیرے ہو، نہ ہی زمین پر تشریف لائے نیز جیسے ہی رَبِیْعُ الاوّل شریف کا مہینا تشریف لے جائے فوراً اُتار لیجئے۔ اگر احتیاط نہیں کرپاتے اور بے اَدَبی ہو جاتی ہے تو سادہ مَدَنی پرچم لہرایئے۔ (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ بھی اپنے مکانِ بے نشان پر سادہ مَدَنی پرچم لگواتا ہے۔)

(4) مکتبۃ المدینہ سے جاری کردہ پمفلٹ ''جَشنِ وِلادَت کے 12 نکات'' ممکن ہو تو 112 ورنہ کم اَز کم 12 عدد نیز ہو سکے تو رسالہ صُبحِ بہاراں 12 عدد مکتبۃُ المدینہ سے قیمۃً حاصل کرکے تقسیم کیجئے۔ خُصُوصاً اُن تنظیموں کے سربراہوں تک پہنچایئے جو جَشنِ وِلادَت کی دُھومیں مَچاتے ہیں۔

(5) بارہویں شب اجتماعِ میلاد میں گزار کر بوقتِ صبحِ صادِق اپنے ہاتھوں میں مَدَنی پرچم اُٹھائے، دُرُود و سلام کے ہار لئے، اشکبار آنکھوں سے صبحِ بہاراں کا استِقبال کیجئے۔ بعد نمازِ فجر سلام و عید مبارَک کہہ کر ایک دوسرے سے گرم جوشی کے ساتھ ملاقات فرمایئے اور سارا دن عید کی مبارَکباد پیش کرتے اور عید ملتے رہئے۔

(6) پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے رہے۔ آپ بھی یادِ مصطفٰے میں 12 ربیعُ الاوّل شریف کو روزہ رکھ کر مَدَنی پرچم اُٹھائے جُلوسِ میلاد میں شریک ہوں۔ جہاں تک ممکِن ہو باوُضو رہئے۔ لب پر نعتوں کے نغمے سجائے، دُرُود و سلام کے پھول برساتے، نگاہیں جھکائے پُر وقار طریقے پر چلیئے۔ اُچھل کود مچا کر کسی کو تنقید کا موقع مت دیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 12 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! فیضانِ اعلیٰ حضرت پانے کے لیے دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کے ساتھ وابستہ ہو جایئے! خُوب بڑھ چڑھ کر 12 دِینی کاموں میں عملی طور پر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ افسوس آج کے نفسا نفسی کے دور

میں لوگوں کے پاس علمِ دین حاصل کرنے کا وقت نہیں۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! دورِ حاضر کی علمی و روحانی شخصیت شَیْخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس پُر فتن دور میں گناہوں سے بچنے نیکیاں کرنے اور آسانی سے علمِ دین حاصل کرنے کے لیے "**72 نیک اعمال**" نامی رسالہ عطا فرمایا ہے، ان نیک اعمال میں سے نیک عمل نمبر 12 ہے: **کیا آج آپ نے اعلیٰ حضرت** رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ **یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رسالے یا "ماہنامہ فیضان مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھایا سنا؟** اس نیک عمل پر پابندی کے ساتھ عمل کرنے سے ہمارے علم میں اضافہ ہو گا، علمِ دین حاصل کرنے کے فضائل و برکات نصیب ہوں گے، اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مَحَبَّت کی اس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

مَزارات پر حاضری کے آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! مکتبۃ المدینہ کے رسالے "مَزاراتِ اولیاء کی حِکایات" سے مَزارات پر حاضِری کا طریقہ اور اس کے مَدَنی پھول سُنتے ہیں، چنانچہ

1…تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343

اولیائے کرام رَحمَۃُ اللہ عَلَیْھِم اجمعین کے مزاراتِ طیّبات پر حاضِری دینے اور اُن سے فیض لینے کا بُزُرگوں کا معمول رہا ہے، جیسا کہ فقہ حنبلی کے پیروکاروں کے شیخ امام خلاّل رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے جب بھی کوئی معاملہ درپیش ہوتا ہے، میں امام موسیٰ کاظم بن جعفر صادق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے مزار پر حاضر ہو کر آپ کا وسیلہ پیش کرتا ہوں۔ اللہ کریم میری مشکل کو آسان کرکے مجھے میری مراد عطا فرما دیتا ہے۔(تاریخ بغداد، ۱/۱۳۳) ☆حضرتِ امامِ شافعی رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے جب کوئی حاجت پیش آتی ہے، دو رَکعت نَماز ادا کرکے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزارِ پُرانوار پر جا کر دعا مانگتا ہوں، اللہ کریم میری حاجت پوری کر دیتا ہے۔(الخیرات الحِسان، ص ۲۳۰) (اگر کوئی شَخْص اللہ پاک کے ولی کے مَزار شریف یا) کسی بھی مُسلمان کی قَبْر کی زِیارَت کو جانا چاہے تو مُسْتَحَب یہ ہے کہ پہلے اپنے مَکان پر (غَیر مکروہ وَقْت میں) دو (2) رَکْعَت نَفْل پڑھے، ہر رَکْعَت میں **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَه** کے بعد ایک (1) بار **اٰیَةُ الْکُرْسِی** اور تین (3) بار **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** پڑھے اور اس نَماز کا ثَواب صاحبِ قَبْر کو پہنچائے، اللہ کریم اُس فَوت شُدہ بندے کی قَبْر میں نُور پیدا کرے گا اور اِس (ثَواب پہنچانے والے) شَخْص کو بَہُت زِیادہ ثَواب عَطا فرمائے گا۔(فتاوٰی عالمگیری، ۵/ ۳۵۰)

اعلان

مزارات پر حاضری کے بقیہ آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

یاددھانی

دو فرامین مصطفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی

درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2)جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ''أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ '' پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[3]

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293
2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422
3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (4)

1 . . . القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 . . . الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 06 اگست 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

مزارات پر حاضری کے بقیہ آداب

پھر اچھی اچھی نیتیں کرنے کے بعد مَزارات کی طرف روانہ ہو اور (زائر یعنی زِیارت کرنے والے کو چاہیے کہ اولیائے کِرام رَحِمَهُمُ الله کے) مَزاراتِ طیّبات پر حاضِر ہونے میں پائنتی (پا۔ یْن۔ تی۔ یعنی قدموں) کی طرف سے جائے اور کم از کم چار (4) ہاتھ کے فاصِلہ پر مُواجَہہ میں (یعنی چہرے کے سامنے) کھڑا ہو اور مُتَوَسِّط (یعنی درمیانی) آواز میں (اِس طرح) سَلام عَرض کرے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ، پھر "**دُرُودِ غَوْثیہ**" تین (3) بار، **اَلْحَمْد** شریف ایک (1) بار، اٰيَةُ الْكُرْسِی ایک (1) بار، **سُوْرَةُ الْاِخْلَاص** سات (7) بار، پھر "**دُرُوْدِ غَوْثیہ**" سات (7) بار، اور وَقْت فُرصت دے تو سُوْرَۂ یٰسٓ اور **سورۂ مُلک** بھی پڑھ کر اللہ کریم سے دُعا کرے کہ الٰہی! اِس قِراءَت پر مجھے اِتنا ثواب دے جو تیرے کرم کے قابِل ہے، نہ اُتنا جو میرے عَمَل کے قابِل ہے اور اِسے میری طرف سے اِس بندۂ مَقبول کو نَذْر پہنچا۔ پھر اپنا جو مطلب، جائز (اور) شَرعی ہو، اُس کے لیے دُعا کرے اور صاحِبِ مَزار کی رُوح کو اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قَرار دے، پھر اُسی طرح سَلام کرکے واپَس آئے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج۹/ ص۵۲۲) ☆حاضری کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے رضائے الٰہی کے لئے مزار پر حاضری دیجئے ☆حَتَّی المَقْدُور با وُضو رہیئے ☆حاضری کے لئے جاتے ہوئے با وضو ہو کر جایئے اور ذِکر و دُرُود سے اپنی زبان تَر رکھئے۔ (مزاراتِ اولیا کی حکایات، ص۷)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب!   صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

جہالت سے پناہ مانگنے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"جہالت سے پناہ مانگنے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں ہو جاؤں۔ (فیضانِ دعا، ص245)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر **اللہ** پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی

1 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹارائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد یا صلٰوۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستِعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟

(51)تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟(52)زبان کے گناہوں سے بچے؟(53)فُضول باتوں سے بچے؟(54)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتِماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد